ان مباحث کے علاوہ اس کتاب میں ۷۴ جدولیں (SCHEDULES) اور ۹ نقشے ہیں۔ آخر میں استعمار کی تاریخ درج کر کے فاضل مصنف نے اس کتاب کی افادیت کو اور زیادہ بڑھا دیا ہے۔

کوئی شخص بھی کسی انسانی محنت و کاوش کو مکمل اور آخری نہیں کہہ سکتا۔ لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ تلاش و تحقیق کے اعتبار سے یہ کتاب مشرقی مطبوعات ہی میں نہیں بلکہ عالمی ادب میں بھی ایک امتیازی حیثیت رکھتی ہے۔

کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے ہمیں بعض مقامات پر کتابت کی غلطیاں محسوس ہوئیں۔ تبصرہ نگار کی رائے ہے کہ اگر آئندہ اشاعت میں یہ ممکن ہو تو اس کتاب کو ٹائپ میں چھپوایا جائے۔ کیونکہ ایک ایسی تصنیف میں جو اعداد و شمار سے بھری پڑی ہے ٹائپ کے بغیر صحت کا اہتمام نہیں کیا جاسکتا ہے۔ کتاب اس قابل ہے کہ اسے ہر لائبریری اور کتب خانہ میں جگہ ملنی چاہیے۔ ہم اس فاضلانہ تصنیف پر فاضل مصنف کی خدمت میں ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔

اساس تہذیب | مرتبہ ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب۔ شائع کردہ: دی انسٹیٹیوٹ آف انڈو مڈل ایسٹ کلچرل اسٹڈیز، حیدرآباد۔ قیمت چار روپے آٹھ آنے۔ صفحات ۱۹۶۔ طباعت و کتابت کا معیار عمدہ

کتاب کے مرتب ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب علمی دنیا کی ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ ان کی تصنیفات اسلامی تمدن (انگریزی) اور "وہ ذہن جس کی تشکیل قرآن کرتا ہے" (انگریزی) اہلِ علم سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں انہوں نے ایک سلیقہ کے ساتھ قرآن و سنت کی تعلیمات کو اس طرح ترتیب دیا ہے کہ اس سے خود بخود ایک عالمگیر تہذیب کا نقشہ مرتب ہو جاتا ہے۔ ہر حصّہ کے آغاز میں ایک نوٹ بھی شامل ہے جو ان مسائل کے متعین کرنے میں کارآمد ثابت ہو سکتا ہے جو عہدِ حاضر میں پیدا ہوئے ہیں۔ کتاب چار حصوں میں منقسم ہے پہلا حصّہ ایمان باللہ، دوسرا منفعۃً للعباد، تیسرا قرآن کا اقتصادی نظام اور چوتھا اسلام کے معاشرتی نظام سے بحث کرتا ہے۔ یہ کوشش یقیناً مستحسن ہے مگر اس کے مطالعہ کے بعد ذہن ایک تشنگی ضرور محسوس